سوال

سیرۃ کتاب (220)۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات کتاب وسنت کی روشنی میں عنائت فرمائیں :

(ا) تبلیغ کا کام کسی جگہ کے مسلمان اگر جماعت بنا کر اور اس کا ایک امیر مشوروں سے انتخاب کرکے انجام دیں تو شرعاً کیسا ہے ؟

(2) زکوۃ غیرہ اموال کے حساب وکتاب کا مطالبہ عوام کی طرف سے جائز ہے یا نہیں ، جو سر دار حساب وکتاب کے رکھنے یا اس کے سمجھانے اور پیش کرنے سے انکار کرے ، تو اس کو معزول کرکے دوسرا امیر منتخب کرنے کا عوام کو حق ہے یا نہیں ؟

(3) کیا اب تک خراسانی سلسلہ موجود ہے ، اگر اس نام پر کوئی مسلمانوں سے کوئی رقم مانگے تو مسلمان اس کے ساتھ کیا سلوک کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) تمام انبیاء کی سنت ہے ، عام مسلمانو ںپر فرض کفایہ ہے ، یہ کام انفراداً بھی کیا جاسکتا ہے ، اور جماعت بنا کر بھی ، جو کام جماعت کے ساتھ کیا جائے ، شرعاً اس کا امیر مشورے سے منتخب کرنا ضروری ہے ۔

(2) کتاب خلافت راشدہ میسر کھا جاتا تھا ، جب تک آمد وخرچ کا حساب نہ رکھا جائے ، انتظام اور عمدگی کے ساتھ کوئی کام انجام نہیں پاسکتا ، جو شخص حساب رکھنے اور سمجھانے سے انکار کرے ، اس کا معاملہ مشتبہ ہے ، اور مشتبہ آدمی قوم کا سر دار نہیں رہ سکتا۔

(3) تحریک اور انگریزوں کے ظلم کو مٹانے کے لیے تھا ، پنجاب میں نہ انگریزوں کی طاقت ہے ، اور نہ سکھوں کی ، جس علاقہ کو خراسان کا نام دیا جاتا ہے ، وہ افغانستان اور پاکستان کے درمیان ہے ، اور یہ دونوں مسلمانوں کے ملک ہیں ، اس زمانے میں اس نام سے کوئی کچھ مانگے تو مسلمان اس کو کچھ نہ دیں ۔

(حررہ محمد اسرائیل نائب صدر الدرس مدرسہ اسلامیہ عبداللہ پور سنتھال گڑھ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 332

محدث فتویٰ